نام: ..... تاریخ: .....

تقدیر اور میرا انتخاب

سبق 8 · تقدیر پر ایمان

📖 کہانی: تقدیر اور میرا انتخاب

مل کر، حصہ حصہ پڑھیں۔

حصہ 1 – «سب پہلے سے لکھا ہے»

حمزہ سولہ سال کا ہے اور کل اس کا بجلی کا امتحان ہے۔ وہ فون لیے صوفے پر لیٹا ہے۔ چچا کریم پوچھتے ہیں: «پڑھو گے نہیں؟» حمزہ کندھے اچکاتا ہے: «اللہ کو پہلے سے پتا ہے کہ میں پاس ہوں گا یا نہیں۔ سب لکھا ہوا ہے۔» چچا کریم اخبار رکھ دیتے ہیں: «ایک کہانی سناؤں؟» حمزہ آہ بھرتا ہے مگر سر ہلاتا ہے۔ «ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور پوچھا: کیا میں اپنی اونٹنی باندھوں اور اللہ پر توکل کروں، یا کھلا چھوڑ دوں اور توکل کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا: اسے باندھو اور توکل کرو۔» حمزہ فون سے نظریں اٹھاتا ہے۔

⋆ اونٹنی باندھو، پھر اللہ پر توکل کرو۔

امتحان = بڑا ٹیسٹ · **باندھنا** = رسی سے کسنا

حصہ 2 – اللہ جانتا ہے اور تم چنتے ہو

چچا کریم کہتے ہیں: «اللہ سب کچھ جانتا ہے: ماضی، حال اور مستقبل۔ اس کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں ہوتا۔ اسے تقدیر کہتے ہیں۔ لیکن اللہ نے ہمیں اختیار بھی دیا ہے۔ تم چنتے ہو کہ پڑھو یا نہیں۔ اسی لیے تم اپنے عمل کے ذمہ دار ہو۔» حمزہ سوچتا ہے: «یعنی اللہ جانتا ہے کہ میں کیا چنوں گا، مگر میری جگہ نہیں چنتا؟» «بہت سے علماء یہی سمجھاتے ہیں۔ جاننا مجبور کرنا نہیں۔ اچھا استاد اندازہ لگا سکتا ہے کون پاس ہوگا، مگر تمہاری جگہ امتحان نہیں دیتا۔» حمزہ فون رکھ دیتا ہے اور بستے سے کتاب نکالتا ہے۔

⋆ اللہ سب جانتا ہے، مگر اپنے انتخاب کے تم ذمہ دار ہو۔

تقدیر = جو اللہ جانتا اور چاہتا ہے · **ذمہ دار** = جسے اپنے عمل کا جواب دینا ہو

حصہ 3 – امتحان کے بعد

دو ہفتے بعد حمزہ کو نتیجہ ملتا ہے: بیس میں سے بارہ۔ زبردست نہیں، مگر پاس۔ اس کا دوست مہدی بہت پڑھا پھر بھی فیل ہو گیا۔ وہ غصے اور غم میں ہے: «میرے ساتھ ہی کیوں؟» حمزہ کو سمجھ نہیں آتا کیا کہے۔ پھر چچا کی بات یاد آتی ہے: «پوری کوشش کرو، پھر جو ہو اسے صبر سے قبول کرو۔ شاید اس میں کوئی بھلائی ہو جو ابھی نظر نہیں آتی۔» وہ اپنے الفاظ میں مہدی سے یہی کہتا ہے۔ دونوں طے کرتے ہیں کہ دوبارہ امتحان کے لیے ہر بدھ مل کر پڑھیں گے۔ اگست میں مہدی بیس میں سے پندرہ لے کر پاس ہو جاتا ہے۔

⋆ پوری کوشش کرو اور نتیجہ صبر سے قبول کرو۔

فیل = پاس نہ ہونا · **دوبارہ امتحان** = امتحان کا دوسرا موقع

💬 آئیے بات کریں: لوگ «سب لکھا ہے» کو بہانہ کب بناتے ہیں؟ اللہ پر توکل سے اس کا کیا فرق ہے؟

💡 **کیا آپ جانتے ہیں؟ – توکل: اللہ پر بھروسا**

- تقدیر پر ایمان ایمان کا چھٹا رکن ہے۔
- توکل یہ ہے کہ تم ہر ممکن کوشش کرو اور نتیجہ اللہ پر چھوڑ دو۔
- مشکل میں مسلمان کہتا ہے: قدر اللہ وما شاء فعل، اللہ نے مقدر کیا اور جو چاہا کیا (مسلم)۔

📖 **حدیث**

ترمذی

اعْقِلْهَا وَتَوَكَّلْ

«اسے باندھو اور اللہ پر بھروسا کرو۔»

تقدیر اور میرا انتخاب

سبق 8 · سوالات اور لکھائی

✔ سوالات

صحیح جواب پر نشان لگائیں۔

1. حمزہ کا کل کون سا امتحان ہے؟

- ○ فرانسیسی
- ○ بجلی

2. حمزہ پڑھنے کے بجائے کیا کر رہا ہے؟

- ○ فون استعمال
- ○ فٹبال

3. نبی ﷺ نے اونٹنی کے بارے میں کیا فرمایا؟

- ○ باندھو اور توکل کرو
- ○ کھلا چھوڑ دو

4. جو اللہ جانتا اور چاہتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

- ○ قبلہ
- ○ تقدیر

5. حمزہ نے بیس میں سے کتنے لیے؟

- ○ آٹھ
- ○ بارہ

6. مہدی کب پاس ہوا؟

- ○ دسمبر میں
- ○ اگست میں

⋆ **یاد رکھیں:** پوری کوشش کرو، پھر اللہ پر توکل کرو۔

✍ سوچیں اور لکھیں

چند جملوں میں جواب دیں۔

1. اللہ پر توکل اور کچھ نہ کرنے میں کیا فرق ہے؟

2. جب مہدی فیل ہوا تو آپ اس سے کیا کہتے؟

کھیل

سبق 8 · تقدیر اور میرا انتخاب

🔤 الفاظ تلاش کریں

الفاظ ڈھونڈیں: دائیں سے بائیں اور اوپر سے نیچے۔

ظ	ہ	ش	و	ٹ	و	ی	ڑ	ظ	ز	ا
ش	ا	م	ت	ح	ا	ن	ط	ڑ	س	پ
ک	ژ	غ	ص	ق	ڈ	ف	چ	د	ب	ذ
د	ص	چ	ا	غ	ا	و	ن	ٹ	ن	ی
ط	د	ص	ب	ر	ک	ح	م	ز	ہ	ڑ
ح	ق	گ	ا	ن	ت	خ	ا	ب	ق	چ
ق	ث	ٹ	ش	ج	پ	ث	ج	ہ	ہ	چ
ع	خ	و	ن	خ	ٹ	ت	ذ	ب	ح	ا
ط	ت	ق	د	ی	ر	و	غ	چ	ص	ظ
ض	م	ہ	د	ی	ع	ک	ل	ک	ھ	ا
ا	ن	ر	ت	پ	ڈ	ل	ڈ	ط	ک	گ

☐ انتخاب ☐ اونٹنی ☐ امتحان ☐ تقدیر ☐ توکل ☐ حمزہ ☐ مہدی ☐ لکھا ☐ چچا ☐ صبر

🔍 سات فرق تلاش کریں

کوئی چیز غائب، بڑی، چھوٹی، گھومی ہوئی یا جگہ بدلی ہوئی ہے۔

